



سوال

(06) کیا کفن کے لئے کپڑا تیار رکھنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہر شخص کے حق میں یہ سنت ہے۔ یا نہیں کہ کفن کے واسطے کپڑا لپٹنے پاس رکھے، بعض کا یہ قول ہے کہ ایک برس سے زیادہ کفن کا کپڑا نہ رکھنا چاہیے۔ جب ایک سال گزر جائے تو وہ کپڑا کسی دوسرے کو دے دے اور دوسرا کپڑا کفن کے واسطے لپٹنے پاس رکھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں بھی کچھ مضائقہ نہیں کہ ایک ہی کپڑا برسوں رہ جائے مگر ایسا پرانا نہ ہو کہ مردہ کو اس میں لپیٹنے سے اس کے پھٹ جانے کا خوف ہو۔ جب ایسا پرانا ہو جائے تو اس کو فقیر کو دے دے یا لپٹنے مصرف میں لے آوے اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔ صحیح بخاری میں سہیل سے روایت ہے کہ ایک عورت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک چادر بنی ہوئی لے آئی اس میں حاشیہ بھی تھا۔ اس عورت نے یہ کہا کہ میں نے یہ چادر لپٹنے ہاتھ سے بنی ہے، اس امید سے یہ چادر لے آئی ہوں کہ آپ اس کو لپٹنے مصرف میں مشرف فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ نے وہ چادر لے لی اور آنحضرت ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ آنحضرت ﷺ اس چادر کو بطور لنگی کے پہنے ہوئے اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے، حاضرین مجلس میں سے ایک اصحابی نے اس چادر کی بڑی تعریف کی اور یہ کہا کہ مجھ کو دے دیجئے۔ یہ چادر بہت بہتر ہے لوگوں نے اس سے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ لہجہ نہ کیا آنحضرت ﷺ سے یہ چادر مانگی اور آپ یہ جانتے تھے کہ آنحضرت سوال کو رد نہیں فرماتے، انہوں نے کہا خدا کی قسم میں نے یہ چادر اس غرض سے مانگی ہے کہ بالفعل اس کو میں لپٹنے مصرف میں لے آؤں اس غرض سے مانگی ہے کہ میرے کفن میں یہ چادر کام آوے سہیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ چادر ان کے کفن میں کام آئی۔ (فتاویٰ عزیزی ص ۱۹ جلد اول)

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 43



محدث فتویٰ